54 الَّنْرْسُ الْتناسِعُ Lesson 9

## أتى يُأْتِي رايتِ

أتى كياني كا امر اليت ہے،اصل ميں " ائتِ" تھا۔ عربی ميں دوہمز وا يک ساتھ جمع ہو جائيں اور پہلا متحرک اور ساکن ہو تو دوسرے حرف کو پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف ميں تبديل کرديتے ہيں، جيسے أا سے آ اور إلا سے إي ، أا سے أو ، اس قاعد ہ کے مطابق " رائتِ " کے دوسرے ہمز ہ کو " ي " ميں بدل ديا گيا ہے اگر يہ لفظ کسی حرف کے بعد واقع ہو تو پہلا ہمز ہ گرجائے گااس ليے کہ وہ ہمز واصل ہے۔۔اور دوسر ہمز والدین اصلی حالت پر لوٹ آئے گا، اس ليے "و " اور " ف " کے بعد مي حسينة اس طرح ہو گا: في کہ وہ ہمز واصل ہے۔۔اور دوسر ہمز والدین اصلی حالت پر لوٹ آئے گا، اس لیے "و " اور " ف " کے بعد مي حسينة اس طرح ہو گا: في اور " في تاکہ وہ ہمز والدین اور تم آؤسوں ( اور تم آؤسوں ) فناتِ ( پس تم آؤسوں )

اس کو وَاْتِ اور وَاْتَ لَکھاجاناچاہیے تھالیکن دوالف کے اجتماع کو پیند نہیں کیاجاتا س لیے ہمزہ وصل لکھانہیں جاتا۔

The *amr* from إِيَّتِ is اِئَى يَأْتِي It was originally اِئْتِ. But if the word is preceded by another word, the first *hamzah* is omitted because ir is *hamzat al- wasl*, and the second *Hamza* returns because there is no more meeting of two *hamzahs* now. So the *amr* now become وَأْتِ and come, or فَأْتَ وَوَاأْتِ وَوَاأْتِ bi يَّاتِ عَالَمَهُ أَتْ وَوَاأْتِ

With the hamzat al-wasl, but it is omitted so that two alifs do not appear side by side.